السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ محمد ملوک عقل اورہوش وحواس درست ہونے کی حالت میں ایک ایکڑزمین اپنی بیوی کوبطورہبہ دی ہے اوروصیت کی ہے کہ میری وفات کے بعدملکیت میں سے اسے حصہ دیاجائے۔ محمد ملوک فوت ہوگیاوارث چھوڑے بیوی،4بیٹے دوبیٹیاں۔ شریعت محمدی کے مطابق ہرایک وارث کوکتناحصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہوناچاہیے کہ مرحوم کاہبہ(ہبہ اوروصیت)دونوں جائزہیں اس لیے جوایکڑبطورہبہ دیاگیاپہلے اسے علیحدہ کریں اورپھروصیت کوکل مال کے تیسرے حصے تک پوری کریں۔ اس لیے اس حصے میں سے پوتے کودینے کے بعدباقی ماندہ ملکیت وارثوں میں اس طرح سے تقسیم ہوگی۔ مرحوم کی منقول یاغیرمنقول ایک روپیہ قراردیں۔ پھربیوی کوآٹھواں حصہ یعنی 2آنے دیئے جائیں باقی 14آنوں کودس حصے کرکے ہربیٹے کو2حصے اورہربیٹی کوایک حصہ دیں۔

دلیل:(1): فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ ...النساء

(٢): يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ...النساء

جدیداعشاریہ فیصد طریقہ تقسیم

کل ملکیت100

بیوی8/1/12.5

4بیٹے عصبہ70 فی کس17.5

2بیٹیاں عصبہ17.5 فی کس8.75

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر622

محدث فتویٰ